درس ۲

احکامِ تقلید

دینی احکام میں کسی مجتہد کے فتوے پر عمل کرنا ضروری ہے لیکن کس طرح جانیں کہ کون سا مجتہد سب سے زیادہ اعلم ہے؟

اعلم مجتہد کو پہچاننے کے طریقے:

۱) انسان خود اہل علم ہو اور اعلم مجتہد کو خود معین کرے۔

۲) اہل علم میں سے دو عادل کسی کے اعلم ہونے کي خبر دیں یعنی کسی مجتہد کے اعلم ہونے کی گواہی دیں۔

۳) اہل علم افراد کے درمیان کسی مجتہد کی اعلم ہونے کی شہرت ہو۔

سوال: اگر ان طریقوں سے انسان کو یقین حاصل نہ ہو کہ کون سا مجتہد اعلم ہے تو کیا کریں؟

جواب: جس طرف رجحان زیادہ ہو اس مجتہد کو اعلم مان لیں۔

سوال: اگر سب کی نسبت برابر اطمینان ہو اور کوئی رجحان نہ ہو تو کیا کریں؟

جواب: اس صورت میں آپ کو اختیار ہے کہ کسی کی بھی تقلید کریں۔

سوال: مجتہد کے فتوے حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں؟

ا. خود مجتہد سے سنے ۔

٢ . ایسے دو عادل افراد سے سنے جو مجتہد کا فتوی نقل کر رہے ہوں۔

٣ . ایسے قابل اعتماد اور سچے انسان سے سنے جسکی بات پر اسے اطمینان ہو۔

٤ . مجتہد اعلم کے رسالہ عملیہ میں دیکھے جبکہ اس کے صحیح ہونے پر اطمینان رکھتا ہو۔

سوال: اگر مجتہد کا انتقال ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب: ان کی تقلید پر باقی رہ سکتے ہیں یا کسی زندہ مجتہد کی تقلید کر سکتے ہیں۔

ابتداء میں کسی مرحوم مجتہد کی تقلید نہیں کی جاسکتی بلکہ تقلید کی ابتداء کسی زندہ مجتہد کی تقلید سے کرنا چاہیے۔

سوال: تقلید بدل کر کسی اور مجتہد کی تقلید کر سکتی ہے یا نہیں؟

نہیں، بغیر کسی وجہ کے تقلید بدلنے کی اجازت نہیں ہے، مگر یہ کہ کسی دوسرے مجتہد کے اعلم ہونے کا یقین ہو جائے۔

سوال: اگر کسی کو شک ہو کہ کیا اسکی تقلید صحیح تھی یا صحیح نہیں تھی، تو کیا کرے؟

جواب: اس کو چاہئے آئندہ اعمال کے لئے تحقیق کرے اور اطمینان کے ساتھ اعمال انجام دے۔

سوال: اگر کسی نے کبھی تقلید ہی نہ کی ہو اور اپنے اعمال بغیر تقلید کے انجام دیئے ہوں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر گذشتہ اعمال موجودہ اعلم مجتہد کے فتویٰ کے مطابق ہیں تو اسکے پچھلے اعمال ٹھیک ہوں گے ورنہ اعلم مجتہد سے فتویٰ طلب کرے۔